پریس ریلیز

عالمی یوم خواتین پر لاہور جنرل ہسپتال میں آگاہی واک اور سمپوزیم کا انعقاد، خواتین اپنے حقوق کیلئے پرعزم

خود مختار خواتین ہی معاشرے کی حقیقی ترقی میں معاون ہو سکتی ہیں : پرنسپل پی جی ایم آئی

آج عورت صرف تعلیم اور صحت کے میدان میں ہی نہیں، جہاز اڑانے سے لے کر عدلیہ اور فوج کے شعبے میں بھی اپنا لوہا منوا رہی ہے: پروفیسر عائشہ شوکت

حکومت نے خواتین کی بہتری کے لئے ملازمت کی حد میں 8 سال کی توسیع اور مخصوص کوٹے سمیت کئی اہم عملی اقدام کیے ہیں: پروفیسر الفرید ظفر

دین اسلام کی ابتداء "اقراء" سے ہوئی، جنگ بدر کے موقع پر اللہ کے نبی ﷺ نے دشمن قیدیوں کی رہائی 10 مسلمان بچوں کو پڑھانے کے ساتھ مشروط کی تھی

خواتین کو اپنی صحت کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے، پروفیسر شہناز جاوید ، ڈاکٹر آمنہ جاوید

پی جی ایم آئی و امیر الدین میڈیکل کالج کی لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور میڈیکل سٹوڈنٹس کی بڑی تعداد میں شرکت

لاہور 7 مارچ:......عالمی یوم خواتین کے موقع پر شعبہ سرجری کے زیر اہتمام لاہور جنرل ہسپتال میں آگاہی واک اور سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا جس میں پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر، پروفیسر ڈاکٹر عائشہ شوکت، پروفیسر ڈاکٹر شہناز جاوید خان اور ڈاکٹر آمنہ جاوید نے مختلف امور پر تفصیلی لیکچرز دیے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ حکومت نے خواتین کی بہتری کے لئے ملازمت کی حد میں 8 سال کی توسیع اور مخصوص کوٹے سمیت کئی اہم عملی اقدام کیے ہیں، خود مختار خواتین ہی معاشرے کی حقیقی ترقی میں معاون ہو سکتی ہیں اور ان پر بڑھتے ہوئے تشدد کو روکنا ہوگا۔میڈیا سے گفتگو میں پرنسپل اے ایم سی پروفیسر الفرید ظفر، پروفیسر ڈاکٹر عائشہ شوکت، ایم ایس ڈاکٹر محمود صلاح الدین کا کہنا تھا کہ اسلامی تعلیمات کی ترویج اور ایک مثالی معاشرے کے قیام کیلئے لڑکیوں کی تعلیم و تربیت ناگزیر ہے۔دین اسلام کی ابتداء "اقراء" سے ہوئی تھی اور جنگ بدر کے موقع پر اللہ کے نبی ﷺ نے دشمن قیدیوں کی رہائی 10 مسلمان بچوں کو پڑھانے کے ساتھ مشروط کی تھی جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ تعلیم کی دین اسلام میں کیا اہمیت ہے۔

کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کی پروفیسر آف سرجری ڈاکٹر عائشہ شوکت نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج کی عورت صرف تعلیم اور صحت کے میدان میں ہی نہیں بلکہ جہاز اڑانے سے لے کر عدلیہ اور فوج کے شعبے میں بھی اپنا لوہا منوا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلام میں آج سے 14 سو سال پہلے عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کا جو معزز مقام دیا تھا ان سب میں حسن سلوک اور عزت عطا کرنا سب سے مقدم ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پیارے نبی کی تعلیمات کی روشنی میں خواتین گھر کی چاردیواری سے لے کر جنگ کے عملی میدان تک اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی کا 52 فیصد خواتین پر مشتمل ہے اور ہم آبادی کے اہم حصے کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔انہوں نے کہا کہ طب کے میدان میں خواتین کی نمایاں شرکت، حوصلہ افزاء ہے، دن بدن تحقیق اور دیگر شعبوں میں ان کارکردگی نمایاں ہے اور خواتین کے حقوق کے لئے اہم اقدام قرار دیا۔

سابق ڈین سروسز ہسپتال پروفیسر شہناز جاوید خان اور ڈاکٹر آمنہ جاوید نے عورتوں کو خود مختار بنانے کے بارے میں لیکچرز دیتے ہوئے کہا کہ دیگر عوامل کے علاوہ یہ خود عورت پر بھی منحصر ہے کہ وہ خود کو کیسے با اختیار بناتی ہے اور مردوں کے معاشرے میں خود کو محفوظ رکھتے ہوئے آگے بڑھتی ہے۔خواتین کو اپنی صحت کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے۔ڈاکٹر نیلم واجد، ڈاکٹر سدرہ جاوید، ڈاکٹر مہر النساء اور ڈاکٹر کول افتخار نے اس سمپوزیم کو خواتین کے تحفظ اور بیداری کے حوالے سے اہمیت کا حامل قرار دیا۔

قبل ازیں لاہور جنرل ہسپتال کے ایڈمن بلاک سے منعقد ہونے والی آگاہی واک میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمود صلاح الدین، فیکلٹی ممبران، ڈاکٹر رانا محمد شفیق، ڈپٹی نرسنگ سپرٹینڈنٹ رقیہ بانو، نرسز، سٹوڈنٹس اور لیڈی ڈاکٹرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی جنہوں نے خواتین کے حقوق، ان کے تحفظ اور عورتوں کے مسائل سے متعلق آگاہی کیلئے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔

☆☆☆☆

عالمی یوم خواتین :لاہور جنرل ہسپتال میں پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر کی قیادت میں آگاہی واک